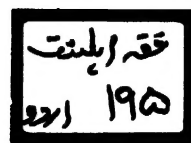


U.0557



U-0557

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و نعت آن سالاخیل انبیا
جسکہ صاحبزادہ اقبال مندودی شہو
گھبن بانغ رایت مراوج عز و جاہ
سجد اب کے سایہ میں عمر طبعی پائین دو
کے چکے جسوقت قادر نامہ سارا بر زبان
مصدرون کو با معافی میں منوں کرڑا
حامد یہ بھی اسی باعث ہی نام لگا رکھا
لفظ معنی دار جو نکلی زبان سے کلمہ جان
جو کہ معنی مستقل اپنی رکھے وہ اسم ہی
فعل لفظ مستقل جس میں نہ ہو ضرور
اب سنو مجھے نہ کہ کیا ہی اور کمال پر
اچھے ہاوائے اک نواب فیض اشراف

سُن تو کو کہتا ہی کیا ماضی محمد مر قضا
ابن الابن خسرو ملک و دیار رہ پور
نیر برج مشرف حامد علیخان خشک ماہ
اور کمال علم میں دانش میں پوری آئین وہ
اور میں اوسکو پورا سن لیا باگو ش جان
تاکہ اوسکو بے تکلف یاد کر لین بر ملا
ہی اونہیں کا یاد فرمانا بس اپنا دعا
تین قسمیں اوسکی ہیں اک اسم فعل و حرفان
اور مانوں شی بائی جابی اوسیں کی رشی
جس میں یہ دونوں نہیں صرف ہی اوی شہر
ایک ماضی اور مستقبل مری جان حال پر
وہ زمانہ ہو چکا ماضی ہی کہتے ہیں ہاں

تم جوان ہو گی خد کے فضل سے بد سگی ہو
 اب جو ہیں نواب دادا آپ کے با صد شرم
 یہ زمانہ حال ہی تم مان لو با جان و دل
 اب سنو مجھے ذرا تم اسم ہے پھر تین قسم
 اسم جاد جان لو پھر کے مانند ایرون
 اسم مشتق بنا ہی مصدر سی اور مصدر وہ
 جان پر مصدر جو قسم ایک لازم جس کا ہم
 فعل فاعل پر جو جس کا خاتمہ لازم ہی وہ
 نامی متعدی کا اسکان گرچہ بس مجہول ہے
 فارسی میں ہی علامت مصدر کی دن تن
 آٹھ گردانین مصدر نکلتی ہیں وہ جان
 اور مستقبل کی ثالث ہی جو تہی حال ہی
 لیکہ مصدر جو لازم اسکی گردانین ہیں
 ترک گردانوں کو نہیں اس سبب سی ہی کیا
 آمدن آنا ہے آوردن کو تم لانا کہو
 آفرین پیدا کرنا اور بریدن کاٹنا
 آختر تلوار کا ہے کھینچنا تم جان لو
 آرمیدن کرنا ہے آرام بخوردن
 اوفنا دن کرنا ہے اور خاستن اٹھنا

کہنے ہیں مستقبل اسکو ساری فشی اور ہر
 حامی دین بنی کلب علی خان فی کرم
 آپ کے سر پر رہیں نام ہمیشہ ظل
 اسم جاد اسم مصدر اسم مشتق اسکی اسم
 وہ نہ نکلا ہو کسی سی اور نہ اوس سی کوئی چیز
 جس سی نکلیں آٹھ گردانین مگر ہی لکشی
 دوسری کا نام متعدی ہی اسی ذی اختتام
 ہی وہ متعدی اگر مفعول پر خاتم ہے وہ
 لیکہ ہوشی ضرورت سے تو وہ مفعول ہے
 اور آخر میں ہونا ہندی میں اسکی جان
 ایک ماضی کی ہی اور وہ مضارع کی ہی
 فاعل و مفعول اردنی سب بی قال ہی
 وہ نہیں ہی چاہتا مفعول کو سن مجھی بتا
 تا پر آگندہ ہوئے ذہن عالی مطلقا
 و وضع سینا ہی اور رفتن کو تم جانا کہو
 آزمودن آزمانا پر ہے رشتن کاٹنا
 اور بستن باندھنا خفتن ہے سونا مان
 ایستادن ہے کھڑا ہونا گر انار خستن
 اور آگندن ہے ہرن کا سن گھٹنا کہو

آپ آسودن کے معنی کیون سستا کہیں
 فارسی سُننے کی آودن ہی غشتن بھی ہے
 اور آرد و غیدن کی جانِ جہاں لینا دکان
 معنی از زمین کی ایدل قمیت اوٹھنا جاننا
 معنی افشاندن کی پاشیدن ہیں تم سن کو
 اونچا کرناشی کا ہے افراختن افراشتن
 ڈالنا انداختن بردن کو حجاب انا کو
 عدم شی انکار دن ہے اور یہی اشکان
 جمع کرنا مال اور غلے کا سن اندون
 ایک شی کو دوسرے پر چھینا انودن سمجھ
 ڈھیر کرنا جان تو انبار دن امی جان من
 کہینچنا تلوار کا تم جان لو آہمختن
 لینا اندودن اور بہرنے کو آسودن کو
 بانفتن بننا سمجھ پھر جاننا پنداشتن
 ہنسی ہے دشتن کی تم اوٹھانا جان لو
 ہی برشتن ہونا پختن پچانا ہی طعام
 چونابوسیدن اور ہونا سونودن کو تم
 ہین پذیرفتن کے معنی جان لی کرنا قبول
 پوچھنا پرسیدن ایدل اور شکستن توڑنا

ور غلیدن کے معنی کیون بہکانا کہیں
 تولنا ہرشی کا سنجیدن ہے اور خشن بھی ہے
 اور غشتن خفا ہونا ہے سن لی میری یار
 اور افشاندن چڑھنا بخشن ہے چھاننا
 اور پالودن بمعنی بخشن کے ہو سونو
 پاشنا غار و عمق کا تم سونا پاشتن
 اور اسودن ٹھہرنا زیستن جینا کو
 ہی دمیدن پھونکنا اور چھوڑنا گدشتن
 اور جلانا شمع و آتش کا تو گن افروختن
 بخشنا بخشیدن ایدل اور بخشودن سمجھ
 اور لٹکانا سونا و بخشن لے اہل فن
 اور اڈرانا خاک کا تم مان لو آہمختن
 بڑھنا بالکیدن بڑھانے کو بھی افروختن
 اور پھر پڑھنا ہے خواندن لکھنا ہی بخشتن
 اور دوشیدن کے تم معنی بھی دھنا مان لو
 ہی برشتن گوند ہونا خوردن ہی کھانا کھانا
 اپنا پیامودن اور گستا گنو سونودن کو تم
 اور برآوردن ہی اوپر لانا ہی درازدہول
 اور پیچیدن ہے ہندی میں مری جان پھوڑنا

پر جسے کہ تم پرستیدن کہو لے مہربان
 کرنا خالی ہے مکان کا جان لے پوختن
 پہاڑنے کو کپڑے اور کاغذ کے پاریدن کہو
 بچنا پرہیزیدن اور ملنا ہے پوستن سنو
 ہو پڑیدن خم سی ہزار اور مردن مرنا ہی
 اب پسندیدن کی معنی جان لے کرنا پسند
 شئی جو کم کرنے سے اچھی ہو کہو پیراستن
 ہاتھن ہی دھڑا پر جان پوکیدن بھی ہے
 تافتن بننا چکنا پروریدن پالنا
 ہی تراویدن چکنا پرگرفستن لینا ہے
 ہین تراشیدن کی معنی کاٹنا ہے باوفا
 ڈھونڈنا جستن ہی جنبیدن ہلانا جان لے
 ہی چشانیدن چکنا اور نوشانیدن اب
 نازی چلنا چمیدن ہانگتاراندن کہو
 ہی خریدن مول لینا دھڑنا ہشتافتن
 خاستن ہی چاہنا اور سبکنا آخستن
 ہین خراشیدن کی معنی چیلنا ہندی زبان
 سوکنا خوشعیدن اور پہوی سپردن سنو
 ہی اگر چلنا سے پاری خراسیدن بہنازا

اور پروردن کی ہندی پالنا ہی مری جان
 لیکہ از کے ساتھ اور مشغول ہونا جان من
 فارسی جھنے کی زادن اور زائیدن کہو
 اور توکستن ہی سکنا گھٹنا کا ہبیدن سنو
 جان پائیدن ٹھہرنا اور کروں کرنا ہی
 جوش مین آئی کو جوشیدن کہو اسی شہیدن
 اور بڑبانی سے بنے بولواد سے آراستن
 اور شنیدن سوگھنا خوشبو کا بوسیدن بھی ہے
 اور باریدن برسنا ابر کا ہے جا بجا
 پرستاندن اور ستیدن تنون ہین ایک شئی
 اور طلبسیدن بلانا یاد کر اے بی ریا
 اور خستن زخم کھانا زخم کرنا مان لے
 ہی پلانا اور سمجھانا ہے فہانیدن اب
 اور چسپیدن چکنا ملنا مالیدن سنو
 اور خموشیدن ہی چپ ہنا ہین اہل سخن
 مونڈنا بالونکا استردن جھانا سخن
 پر چریدن اور چرائیدن چپنا بیگان
 ہے تنیدن تننا دزدیدن چرنا بیار
 ہی درخشیدن چکنا اسی پایا تیا

کانٹے کا چہنا خلیدن جان لی اسی باتیز
 جان خلیدن بگونا کو فتن ہے کوٹنا
 چاہنا خلیدن اور پھٹنے کو ترکیدن گنہ
 ہے ہر دون کاٹنا کھیتی کا سن اسی باتیز
 اور دو زائیدن اب کپڑے سلانا مانگے
 پر زرخشیدن چکنار بسن جینا سمجھ
 ہی جرنجائیدن اسی جان جان باز خلق
 پر رسیدن چھوٹنا ہے اور رسیدن ہانگنا
 ہی اوچکنی کی ربودن فارسی اسی مہربان
 اسی زائیدن بگنا اور دوائیدن کو با
 کا تنی کی فادسی ہر جان رسیدن کو تو
 اسی زودون صاف کرتا چٹنے چیدن کو
 بال اوچکنی کو بھی صاحب آٹھ لیدن کہین
 ہی سزیدن ہونا لائق ہانگنا بگرختن
 ہی ستودن مدح کرنا اور کشودن کھونا
 پسینا سائیدن اور رونے کو زاریدن کو
 ہی ستیزیدن جھگڑنا جاننا بشناختن
 پر سزائیدن سرودن گانا ہی تم سن کھو
 پر شدن ہونا دیرین دور نا اسی باریکنا

اور سپوزیدن چہونا سوئی کا ہے ایغور
 اور فرسودن ہو گستاہری رستن چھوٹنا
 بین پر وہیدن کے معنی ڈھونڈنا تم سن کھو
 اور کستن کاٹنا اور توڑنا ہی اسی عزیز
 اور پوشائیدن اوکو ہی پہنانا جان لی
 اور آٹھائیدن اسی جان جان پینا سمجھ
 اوس سی ہی ناراضی ناخوش اٹھا فتن
 جاننا دانستن اور بیدار بودن جاگنا
 اور روئیدن و رسیدن گنہ ہی اسی بیچان
 گوڑی اور ماتھی کا دوڑنا سمجھ لی ایکبار
 اور پھٹنا فارسی میں جان پوشیدن کو تو
 اور چشیدن چکھنا ہی رونے کو نالیدن کو
 اور کوشش کرنی کو ہی آپ کوشیدن کہین
 اور گستردن چھانا کینچنا آہ پھتن
 پر ہے فھیدن سمجھنا اور گفتن بولنا
 صبر کرنے کو مری جان تم شکیدن کھو
 اور گواریدن کی معنی ہضم ہونا جان من
 ناچار قصیدن اور تالی کو خنبیدن کھو
 اور چلانے کو شہیدن کھو غمزار من

اشبغفتن اور شنیدن اور شنودن جان تو
 ہی شمر دن گنتا سفتن ہے پرونا ایہ برین
 جان شپلیدن کو تو سیدی مجا نا میر جان
 شوکرین کمانیکو گوٹری کی شکو خیدن کہین
 ہی شنیدن سنا خاریدن کہانا جان تو
 پر طہیدن ہے ترینا جان تو ای شہور
 نقش کرنا ہی طرا زیدن کفیدن پہاڑ نا
 غارتیدن ٹوٹنا ہے پر زدن ہے مارنا
 ہی ٹگندن ڈالنا مانڈن کو تو رہنا سمجھ
 ہی فشانڈن جھاڑنا برا نا ہے برآمدن
 پرفرہیدن کی معنی جان لی دینا فریب
 کاشتن بونا ہی آرزو دن ستانا جان من
 کندن اور کاویدن اور کندین اور کاشتن
 جان لی تو پرگزیدن صنم سی چننا میر جان
 توڑنے کی فارسی بگیسفتن ہے مان
 بین گرائیدن کی معنی نیل کرنا سی عزیز
 پہر ہی گنجیدن سمانا سکنا یا رستن سمجھ
 پہر نا گردیدن پس جانے کو لغزیدن کہو
 چاٹنا لیسیدن اور سو کو خوابیدن کہو

اسکی ہندی سینا ہی کمانا شگفتن مان تو
 لیٹنا غلطیدن اور سستن ہی دھونا تاہیر
 اور سگا لیدن کی معنی سو چنا ہندی مان
 غالب آئیگو کسی پر آب پر بیدن کہین
 اور رنجیدن خفا ہونا ہے لیسے مان تو
 اور کشیدن کہینچنے کی فارسی ہے بغض
 طیر نا ہونا ہی خمیدن اور زفتن جھاڑنا
 پرگزیدن کاٹ کمانا اور دریدن پہاڑ نا
 موتنا شاشیدن اور ریدن کو ٹوٹنا سمجھ
 اور فرستادن کی معنی بھیجا نا می مرغ چلن
 اور زبیدن کی ہندی مان لی دینا ہی
 اور ہی بگریستن آنسو بہانا جان من
 ہی زمین کا کھودنا اور چیز نا بشگفتن
 اور وزیدن ہی ہوا کا چلنا ای جان جان
 اور کشتن مارنا ہی جان سے تو جان
 اور ہی بگداختن گستاہانا یا تمسنا
 اور پر ہیوہہ بچنے کو ہی لائیدن سمجھ
 اور تم ایمان لانے کو ہی گردیدن کہو
 اور لافیدن ہے شخی مایا تم سن رکھو

کا پنلار زمین اور پر دیکھنا انگریزین
جان مانستن ہوا فنی ہونا ہی ہنگد زبان
ہی کمیدن چمنارنگنا زیدین یاد کر
مینا نوشیدین اور می پنا ہے بگسار
دیکھ لینا ہی نمودن اور پر دیدن بھی ہے
ہی نشانیدن بھمانا پر خرانیدن کو تو
ہی بجانا فارسی مین جان من بنوختن
ہی براکھنا نکو ہیدن سنواب مجھے تم
فرش کے طے کرنے کو ای جان فر دیدن
پر ہے واخیدن دہنلنا روئی کا تو جان
ہی ہلیدن چوڑنا پر جان لی ہشت کو تو
ہین ہراسین کی معنی ڈرنا ترسیدن بھی ہے
یا فتن پانکشاں کو لونا تو جان نے
یا آکھی تار ہین قائم زمین و آسمان
ہو یہ نواب رولیمہا دریا و کی تخت دل

اور نہفتن ہے چپا نامونا ہی بگریستن
اور ہے بگزار دن کرنا ادا با جسم جان
اور پریدن اڑنا ہے گستاخزیدن یاد کر
اور زمین پر گاڑنا ہے پاؤں کا افشار دن
اور تفتن گرم ہونا بھی ہی تفسیدن بھی ہے
جان لے کھانا کھانا ہے بصد ہا آرزو
پر ٹھٹھنا ہی فسردن ہارنا ہے باخستن
نام رکھنے کو بھی نامیدن سنواب مجھے تم
مشق کی کرنے کو پیاری صاف زیدین کو
چمیدنا سپوختن بڑھنا خود دن لی
اور شستن بیہنا کر کھانا ہون موبو
اور جنگیدن ہی لڑنا کو دنا جستن بھی ہے
ساختن کرنا بنانا ایک ہے تو مان لی
اور زمین پر چکران ہون تارکیاں جان
رونی باغ جہان با جملہ ارکان طبل

وجہ مہر و دستخط

میرزا حسن خان حنفی
میرزا حسن خان حنفی

حاصل سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی
مطبع نظامی کی ہے مہر و دستخط تم کے ثبت کیے گئے

